العلم علمان علم الابدان و علم الادیان

اشتہار کا سرخنامہ
بہت جلد ایک کارڈ بھیجکر
سید ابو الحسن منیجر اخبار طبیب
دہلی سے طلب فرمایئے

...سالانہ
...پیشگی۔ چندہ ششماہی
...ایک روپیہ بارہ آنے چندہ
...سہ ماہی ایک روپیہ پیشگی

طبیب

طبی دلچسپیوں کا ہفتہ وار پرچہ

...آٹھویں، سولھویں اور تیئیسویں کو عالی جناب حاذق الملک مولانا حکیم حافظ
...رئیس اعظم دہلی کی زیر سرپرستی نہایت پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر حکیم علی رضا خاں دہلوی

جلد ۳ | دہلی ۸ جنوری ۱۹۱۵ء مطابق ۲۱ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ یوم جمعہ | نمبر ۲

پیشین گوئیاں

معلوم کرنیکا شوق ہو تو یہ کتابیں ضرور پڑھیئے ہر قسم کی پیشین گوئیاں جاماسپ نامہ کا اردو ترجمہ
... نظام المشائخ الحکیم جاماسپ حکیم نے جاماسپ نامہ میں ہزاروں برس پیشتر قیامت تک کے آئندہ
انقلابات کا حال لکھدیا تھا حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم معرکہ کربلا حضرت سلیمان حضرت عیسیٰ سکندر وغیرہ کا
بھی اس میں تذکرہ ہے قیمت صرف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳؍

شیخ سنوسی مصنفہ حضرت خواجہ حسن نظامی اس میں شہنشاہ انگلستان کے مسلمان ہونیکی پیشگوئی
ہے قیمت صرف ۴؍ شیخ سنوسی حصہ دوم قیمت ۴؍ شیخ سنوسی حصہ سوم ۴؍ حصہ چہارم ۴؍ حصہ پنجم چار آنے
چندہ ان کے بعد کیا ہوگا
... رسالہ ... قیمت ۲؍

خون شہادت کے دو قطرے

... منیجر رسالہ نظام المشائخ و مولانا
ابو الکلام آزاد دہلوی ایڈیٹر الہلال ۔۔۔۔ قیمت ۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳؍
... قیمت ۔۔۔۔ ۲؍

المشتہر منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

مطب

امراض دماغ

گذشتہ سے پیوستہ

یہ سلسلہ سر تا پاؤں تک کے امراض کیلئے لکھا جائیگا؟

دیگر

صداع ضربی وسقطی اگر ضربہ وسقطہ کے سبب سے یہ مرض عارض ہوا ہو۔ تو چاہیئے اول فصد سر رو کھولیں تاکہ بسبب اجتماع خون کے ورم دماغ نہ پیدا ہو جائے، بعدہ مسہل اخلاط سے صفرا کا تنقیہ کریں۔ اور پہلا معمول مطب سر پر رکھوائیں۔

پہلا معمول مطب

سرکہ خالص ۱ تولہ، روغن گل ۲ تولہ، عرق گلاب ۲ تولہ ان سب کو ملا کر کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں اور دم بدم کپڑے کو تر کریں۔

مندرجہ ذیل ضماد بھی اس حالت میں مفید ہے۔ برگ مورد ۲، گلنار ۲، پوست انار ۲، سرکہ و گلاب میں پیسکر قدرے مشک و عود اضافہ کر کے ضماد کریں۔

اگر سر کی جلد پر جراحت پہونچی اور ورم کا خوف ہو۔ تو روغن گل نیم گرم میں آرد جو۔ تخم خطمی۔ گل بنفشہ ہر ایک ۶ ماشہ اور روغن گل اور سرکہ ۶ ماشہ کیساتھ پیس کر لیپ لگائیں۔ اور اگر ورم شروع ہو جائے اور تپ و اختلال عقل پیدا ہو تو چاہیئے کہ ادویہ قابضہ مقویہ کا لیپ کریں تاکہ ورم زیادہ نہ بڑھے۔ مثل عدس۔ گلنار۔ گل سرخ۔ آس۔ جوز السرو وغیرہ اور سرسام کے علاج کیطرف متوجہ ہوں۔

صداع بیضی وخودی یہ درد تمام سر میں ہوتا ہے اور سخت تکلیف دیتا ہے اول تشخیص کریں کہ کس مادہ کے سبب ہے۔ سرد ہے یا گرم ہے۔ جس سے ہو پہلے اس کا تنقیہ کریں۔ جیسے ہم پہلے لکھ آئے ہیں، اور بعد اس کے تقویت دماغ کیطرف متوجہ ہوں۔ صاحب خلاصہ نے لکھا ہے۔ کہ اگر مادہ بارد ہو۔ تو گلقند عسلی۔ ہلیلہ کابلی۔ اسطوخودوس، اور اگر حار ہو۔ تو گلقند شکری۔ ہلیلہ زرد۔ گل بنفشہ وغیرہ بعد تنقیہ کے بہت مفید پڑتے ہیں۔

ضماد خودہ وبیضہ زعفران۔ ببابونہ۔ جدوار۔ نمک پانی میں ان سب کو پیسکر بالوں کو سر سے صاف کر کے تمام سر پر ضماد کریں

دیگر آرد کرسنہ۔ آرد شعیر۔ ہر ایک ۲ درم ایلوہ۔ مرمکی ہر ایک ۲ درم سرکہ میں پیس کر روغن چنبیلی اضافہ کر کے تمام سر پر لیپ لگائیں

اور سرخشہ کا قدرے زعفران کیساتھ سونگھنا اس درد کو بعید نفع پہنچاتا ہے اور دواء المسک تلخ بھی اسباب میں مجرب ہے افیون ۲ درم الاخوین۔ صمغ عربی۔ زعفران۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ کے ساتھ حل کریں۔ اور یہ ترکیب [illegible] کے دو ورق کی کنپٹیوں پر چپکائیں اس سے بھی درد کو بہت تخفیف ہوتی ہے

نسخہ دواء المسک تلخ

زرنباد ۱۰ درم عود غرقی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ بسد احمر۔ ہر ایک ایکدرم۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ سازج ہندی۔ قاقلہ کبار۔ سنبل الطیب۔ قرنفل۔ کبابہ۔ افسنتین۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ڈیڑھ درم فلفل گرد۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک دو دانگ۔ مشک ایکدرم۔ شہد خالص دو چند ادویہ بدستور معروف معجون تیار کریں۔ خوراک ۲ ماشہ تک

صداع شقیقہ وعصابہ

صداع شقیقہ درد نیم سر کو کہتے ہیں جس کو عام لوگ آدھا سیسی کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں اور عصابہ ایک درد ہے۔ جو اکثر دونوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اور طلوع آفتاب سے شروع ہو کر دوپہر تک بڑھتا جاتا ہے۔ اور جوں جوں آفتاب ڈھلنا شروع ہوتا ہے یہ درد بھی کم ہوتا جاتا ہے۔ اور غروب آفتاب کے بعد سوائے دماغ کے کچھ نہیں رہتا۔

ادویہ مفردہ برائے شقیقہ وعصابہ ۔ سوتی۔ ریشہ۔ صندل سفید۔ مغز تخم کھیرا۔ ککڑی۔ آب برگ کشنیز۔ آب بیخ چقندر۔ روغن خستہ خوبانی۔ روغن خربزہ۔ تخم کاہو

ضماد آرد گل خطمی۔ ریوند۔ سونٹھ۔ بزرالبنج۔ فرفیون۔ زعفران۔ افیون۔ صندل۔ بابونہ۔ حلتیت۔ نرگس۔ مشک وغیرہ

اخبار طبیب کا خاص نمبر

ارمغان سرما

ناظرین اخبار کی خدمت میں التماس ہے کہ آج کل موسم سرما کی وجہ سے ہر ایک خاص وعام کسی نہ کسی مقوی چیز کے استعمال کرنے کا خواہشمند ہوتا ہے اور حقیقت حال بھی یہی ہے کہ یہ موسم مقویات کے استعمال کرنے کیلئے بہت مناسب ہے اس لئے اگر ناظرین اخبار بہمدردی اخلاق سے کام لیں اور اپنے مجربات صدریہ نسخہ جات خاص سرما کے متعلق ہوں۔ خواہ وہ مقویات ہوں یا معجونات۔ خمیرہ جات ہوں یا کشتہ جات خواہ کسی قسم کے ہوں۔ مگر مجرب ہوں۔ ۱۵ جنوری تک دفتر میں ارسال فرمائیں تو ۲۳ کے طبیب میں ان سب کو یکجائی طور پر شائع کر دیا جائے۔ اور طبیب کا یک خاص نمبر ہوگا۔ جو نئے سال کی خوشی میں نذر کر کے اپنے احباب کی بھی سالگرہ کی خوشی کی نشانی جانی چاہیئے ارمغان سرما کے نام سے پیش کش ناظرین ہوگا۔ ایڈیٹر

علاج معمولہ مطب

... پس سبب کے بعد شل صداع مطلق کے (جیسا ہم صداع حار، ادی و بارد مادی ... بیان کر آئے ہیں) علاج کریں۔ صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب کے مغز ... کو پانی میں پیس کر دو تین قطرے اس نتھنے میں ٹپکائیں جس طرف درد ہو اس ... خوب کھلتی ہے۔ اور درد کو آرام آجاتا ہے۔ رات کو سوتے وقت مندرجہ ذیل ... کا استعمال کرنا ہمارے مطب کا معمول ہے۔

حب ایارج یا ایارج فیقرا دو تین ماشہ۔ ایک تولہ اطریفل اسطوخودوس کے ... کھلائیں اوپر سے عرق بادیان عرق گاؤزبان چار چار تولہ نوش کریں

نسخجات معمولہ مطب برائے شقیقہ وعصابہ

... معمول مطب برائے درد شقیقہ۔ کافور ۲ سرخ۔ در آب کشنیز سبز قدر حاجت ... پیس کر دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط برائے شقیقہ معمول مطب

... سندر پھل پانی میں پیس کر دو تین قطرے مخالف جانب درد کے ناک میں ٹپکائیں

دیگر ... مومیائی ۲ سرخ۔ مشک خالص ۲ سرخ کافور ایک سرخ۔ جند بیدستر ... ایک سرخ۔ روغن گل تولہ بھر کے ساتھ پیس کر سعوط کریں۔

ہلاس — برائے صداع بارد و نزلہ مستعبد و شقیقہ بغایت مجرب میرے مطب میں یہ ہر وقت تیار رہتی ہے۔ اور غریب دامیر سب اس کو لے جاتے ہیں۔ اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور سب کو مفت ملتی ہے۔

گندم سفید۔ جسقدر چاہو لے کر کسی چینی کی پیالی میں رکھو اور اوپر سے آکھ کا دودھ اسقدر ڈالو کہ گندم بالکل بھیگ جائیں۔ اور کوئی چیز ڈھانپ کر سائے میں سکھا لو جب خشک ہو جائے تو باریک پیس کر کسی شیشی میں حفاظت سے ڈاٹ لگا کر رکھو۔ وقت ضرورت آدھی رتی کے قریب استعمال کرو۔ چھینکیں آ کر سارا مادہ خارج ہو جاتا ہے۔ اور درد جاتا رہتا ہے۔

ضماد برائے شقیقہ

صبر السلاطین کو پانی میں پیس کر درد کی مخالف جانب کی کنپٹی پر لیپ کریں اور جس وقت سوزش معلوم ہو گرم پانی سے دھو ڈالیں درد سے بالفور آرام ہو جائے گا

دیگر ضماد برائے شقیقہ جدوار کو پیس کر درد کے مخالف جانب کان میں نیم گرم ٹپکائیں۔

٭٭٭

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مضامین عامہ

ہم کیوں صید الم ہیں

اور ہماری قوم کیوں نشانۂ غم و دیدہ پر نم ہے اور ہمارے نیاز پرور دہ اشعار ہستی کیوں پژمردہ و افسردہ ہیں؟ یہ ایک ایسا سوال ہے کہ جس کا حل ہر فرقہ و قوم اپنے اصولی لحاظ سے دینے کو طیار ہے۔ مثلاً اگر سیاست دانوں کے طبقے میں اس کو پیش کیا جاوے تو وہ سیاسی معاملات کی کمزوری سے اس کا جواب دیں گے۔ اسی طرح اخلاق تعلیم تجارت۔ تمدن وغیرہ میں جب اس کو ظاہر کیا جائے گا۔ تو وہ سب اس کا جواب اپنی ہی کمزوری کی نسبت۔ چنانچہ اس امر کے ثبوت کے لیے مختلف اخبارات و رسائل سیاسی۔ تجارتی۔ تمدنی۔ تعلیمی۔ اخلاقی وغیرہ شاہد ہیں اور سب ہی اپنا اپنا رونا روتے رہتے ہیں اور تادم زیست یہ سلسلہ دائر و سائر رہے گا۔ اور اس کا نتیجہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ وہی نکلے گا جو موجودہ حالت میں ماضی کے واویلا کا نکل رہا ہے لیکن ہمارے خیال میں اس کا جواب اعلیٰ اور اصلی حقیقی جو طبی رو سے دیا جائے گا۔ وہ مذکورۃ الصدر باتوں کی نسبت زیادہ مفید اور اصلیت پر مبنی ہوگا اور تمام امور کی کامیابی کا سو نچہ جو ملے ایک امر میں مکنون ہے۔ یہی ایک ایسی حالت ہے کہ اس کے درست ہونے پر جملہ اقوام عالم کی تمام روحانی۔ اخلاقی۔ تعلیمی۔ تجارتی۔ سیاسی۔ تمدنی حالتوں کی کامیابی کا دارومدار ہے۔ کیونکہ ہر پہلو میں ایک قوم کا مدارج ترقی کو حاصل کرنا۔ اس قوم کی صحت جسمانی پر منحصر ہے اور صحت جسمانی کا انحصار طبی حالت کی درستگی پر ہے۔ جب یہ بگڑی پڑی ہو تو کوئی قوم کوئی فرقہ کوئی خاندان کوئی انسان کیسا ہی عاقل۔ عالم فاضل دانا کیوں نہ ہو ہرگز کسی ایک حالت میں میدان ترقی میں قدم زن نہیں ہو سکتا زمانہ حال میں دنیاوی اقوام میں سے زیادہ ترقی یافتہ۔ امریکی یورپی قومیں شمار کی جاتی ہیں اور ان کی اس ترقی کی علت غائی سوائے طبی تعلیم کے ترقی کے اور کچھ نہیں۔ اگر وہ اقوام سیاست میں نمبر اول ہیں تو اسی طب کی بدولت اگر تجارت و تمدن میں سب سے آگے ہیں تو اسی طب کے ذریعہ غرض جن جن امور میں ان کو سہولتیں حاصل ہیں وہ سب اسی طب کی قدر افزائی و عزت آرائی کی وجہ سے ان کو میسر ہوئی ہیں۔ انہوں نے میدان ترقی میں اپنے اسپ تازی کو جولاں دینے سے پیشتر اس کی وسعت اور اونچان نیچان کو طبی دوربین سے ملاحظہ اور طبی خوردبین سے ...

معائنہ کر لیا تھا اور موجودہ حوادث صبیہ کے جراثیم کو طبی دست پناہ میں پکڑ پکڑ کر کچل ڈالا اور اپنا شاہ راہ ترقی صاف کر لیا اب موجودہ حالت میں انکو جو آسائشیں حاصل ہیں وہ محتاج بیان نہیں۔ اس کو در گزر کرو اپنے اسلام کی تواریخ پر غور کرو۔ اور ان کی ترقی کے راز مکنونہ پر توجہ مبذول فرماؤ۔ جو ترقیاں ان کو حاصل ہوئیں ان سب کا راز نفس ام طب ملکی کی ترقی و توسیع ہی رہی ہے۔ اور طب ایک ایسا ضروری علم ہے کہ جس کی نسبت مختلف مذاہب کے پیشوایان کرام نے اپنے خیالات حسنہ کا اظہار کیا ہے چنانچہ بانی اسلام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "العلم علمان علم الابدان و علم الادیان" کا تاکیدی جملہ ارشاد فرما کر طب کی فضیلت کا ثبوت دیا ہے علی ہذا القیاس دیگر مذاہب میں بھی اس کی نسبت تاکیدی الفاظ موجود ہیں۔ اب جائے غور ہے کہ ہمارے ملک ہند کی ایک ایسی حالت جس پر ہماری جملہ ترقیات کا دارومدار ہے وہ متزلزل اور قعر مذلت میں پڑی بوسیدہ و نابکار ہو رہی ہے باوجودیکہ ہم کو زمانہ کی ہر حالت اس کی ترقی کا سبق دے رہی ہے۔ لیکن ہم ایسے غافل ہیں کہ اس کی کچھ پرواہ ہی نہیں کرتے۔ اور طب کی ترقی پر توجہ دینے کو در گزر سے کتنا بھی جرم تصور کرتے ہیں۔ پھر کیوں نہ ہمارے افراد قوم کے سروں پر تباہی کے بادل ٹوٹیں اور ہم کیوں نہ عیب الم نظر آویں ہماری بستیاں کیوں نہ متزلزل و متنفر نظر آویں۔ اور زمانہ کی کثافتیں کیوں نہ ہمارے اوپر مسلط ہوں؟ اے ہندی بھائیو خدا کے لیے غور کرو اور اس خواب خرگوش سے بیدار ہو جاؤ۔ اپنی سود و بہبود کے وسائل مہیا کرنے میں اپنی مساعی جمیلہ سے کام لو طب ملکی کی ترقی کے لیے اپنی متفقہ طاقتوں سے کوشش کرو۔ اسی پر تمہاری ماضی و مستقبل کی ترقی کا انحصار۔ اسی کے ذریعہ تم سیاست کے اعلیٰ درجات حاصل کرتے ہو۔ یہی تجسس ہی تم کو ابدالیت کے درجہ پر پہنچا دیگی۔ یہی وسیلہ ہے جس کے توسط سے تم اعلیٰ متمدن اقوام کی صفوں میں اپنے آپ کو استادہ پاؤ گے۔ اس وقت کو اپنی اور آئندہ نسلوں کی ترقی کے لیے غنیمت جانکر متفق ہو کر ملکی طب کی ترقی کے لیے اس کے موجودہ بہی خواہان ترقی سے ملو۔ اور ان کا اس کا رنیک میں ہاتھ بٹاؤ اسکی معاونت کے لیے معاونین کرام کی فہرست میں اپنے اسما کو درج کراؤ اس کے سالانہ و ماہواری اجلاس میں جو بمقام دہلی ماہ بماہ اور دیگر مختلف اضلاع میں سال بسال جو آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے نام سے ہوتے ہیں خواہ مخواہ شامل ہو اور اس شمولیت کو فضول نہ تصور کرو اور ان مخیران طب کی مالی مدد کرو جو اس کی ترقی و توسیع کے لیے مال و جان سے مصروف ہیں اور ایسے ذرائع مہیا کر رہے ہیں جن کی ترقی پر اس کا انحصار ہے۔ مثلاً یونانی اینڈ ویدک طبی کالج جس کے قائم کرنے کے لیے ہماری مجدد طب حاذق الملک شب و روز مصروف ہیں اور مختلف والیان ریاست سے چندے حاصل کئے اور کر رہے ہیں۔ لیکن ایک ایسا اسٹی ٹیوشن جو تمام ہندی ضروریات کا بہترین وجوہ کفیل ہو سکے واسطے بڑی مالی قربانی کی ضرورت ہے اور وہ متفقہ کوششوں کی محتاج ہے ایک فرد واحد کا ذاتی اثر اس کو درجہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کافی نہیں ہو سکتا اس واسطے ضرورت ہے کہ تمام قوم اس کی تکمیل کے لیے اپنے اپنے حالات کے مطابق ہر ممکن ذریعہ سے مالی مدد کرے اور اس کوشش کو حتی الوسع جاری رکھیں اور اس کے ساتھ ہی اس کے مبدا و منبع یعنی آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کی اعانت بھی نظر انداز نہیں ہونی چاہیے۔ مذکورۃ الصدر کالج کے لیے زمین وغیرہ کا انتظام تو کیا جا چکا ہے لیکن اس بلڈنگ کے لیے اتنا سرمایہ نہیں کہ اس کو شروع کیا جائے یہ سخت قابل افسوس اور قابل عبرت امر ہے کہ ایک ایسا مفید قوم و ملک کام ہماری غفلت کی وجہ سے التوا میں پڑا ہوا اور اس سے ہم بے خبر ہیں اگر غیرت و حمیت قومی آپ کا نام اور خودداری و ہمدردی کی بو آپ میں ہے۔ تو سمجھو کہ عنقریب ہمارا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہوا چاہتا ہے اور ہماری تمام آرزوؤں پر سیلاب تباہی امنڈا ہوا ہے۔

داعی بالخیر

خادم القوم حکیم محمد عبد الغفار مالک کوہالی

اعضائے نسوان امراض نسوان

گذشتہ سے پیوستہ

(از جناب حکیم ڈاکٹر عطا محمد صاحب چک پٹواریان)

مدت حمل و وقت وضع حمل

حمل کی مدت ۲۸۰ دن قرار دی گئی ہے جس کے اگر انگریزی یعنی شمسی حساب سے ہر ایک مہینہ ۳۰ دن کا قرار دے کر شمار کیا جائے تو ۹ ماہ ۱۰ دن ہوتے ہیں اور اگر قمری ماہ کے حساب سے شمار کیا جائے۔ تو ۹ ماہ ۲۲ دن ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر اس حساب میں چند دنوں کی کمی بیشی ہو جایا کرتی ہے۔ بعض کتب طب میں شیخ الرئیس کے قول کا حوالہ دے کر مدت حمل ۴ سال تک مقرر کی گئی ہے لیکن اکثر حکما نے کم سے کم ۶ ماہ اور زیادہ سے زیادہ دو سال مقرر کی ہے۔ طب یونانی کی رو سے جتنے یوم میں جنین کی بناوٹ تمام ہوتی ہے اس سے دو چند دنوں میں حرکت کرتا۔ اور سہ چند یوم میں باہر آتا ہے۔ ان کا بیان ہے۔ کہ لڑکے کی بناوٹ ۳۰ سے ۴۰ روز میں اور لڑکی کی ۴۰ سے ۵۰ روز میں ختم ہوتی ہے۔ پس اگر ۳۵ روز میں اس کی ترکیب پوری ہوئی تو ۷۰ یوم میں حرکت کرتا۔ اور ۲۱۰ یوم میں جس کے ۷ ماہ ہوتے ہیں۔ باہر آتا ہے۔ گو ضعیف الخلقت ہے۔ لیکن زندہ رہتا ہے اور اگر ۴۰ یوم میں خلقت پائی تو ۸۰ روز میں حرکت کرتا اور ۲۴۰ دن جس کے ۸ ماہ

ہونے میں پیدا ہوا۔ تو چونکہ ساتویں مہینے کی گردش میں حمل کو پہاڑ کرنکلنے میں زیادہ تکلیف اٹھانی پڑتی تھی۔ تو ایک ماہ کے عرصہ میں ابھی اس تکلیف سے رہائی حاصل نہیں ہوئی تھی۔ کہ دوسری زحمت اٹھانی پڑی۔ پس اس تکلیف کا بار نہ اٹھا سکنے کی وجہ سے اکثر ۸ ماہ کا بچہ زندہ نہیں رہتا۔ لیکن اگر ۸ ماہ کا نہ پیدا ہو۔ تو نو ماہ تک اس دو ماہ کے عرصہ میں پچھلی تکان رفع ہو کر بچہ صحیح وسالم پیدا ہوتا ہے۔ اکثر قاعدہ یہ ہے۔ کہ ۳۵ دن میں بناوٹ ۷۰ دن میں حرکت اور ۲۱۰ دن جس کے ۷ ماہ ہوتے ہیں پیدائش ہوتی ہے۔

تاریخ وضع حمل

وقت وضع حمل کا بتانا بہت مشکل ہے تاہم اگر اخیر اجرائے حیض کی تاریخ معلوم ہو تو کم وبیش پیشگوئی ممکن ہے زمانہ حمل کا اوسطاً دس قمری اور ۹ شمسی مہینے ہوتے ہیں پس اگر آخری حیض کے بند ہونے کی تاریخ سے ۹ مہینے انگریزی شمار کرکے ۵ روز اور زیادہ کریں۔ اس حساب سے جو تاریخ شمار میں آوے تو قریب قریب وہی تاریخ وضع حمل کی ہوگی۔ اگر اس میں ماہ فروری شمار میں آوے تو دو روز اور زیادہ شمار کریں۔ کیونکہ یہ مہینہ ۲۸ روز کا ہے۔ بغرض سہولیت فن قابلہ کے جاننے والوں نے تاریخ وضع حمل دریافت کرنے کے لئے نقشہ ذیل تیار کیا ہے۔

نمبر شمار	حیض بند ہونے کی تاریخ	وضع حمل کی تاریخ	تعداد یوم	زیادہ سے زیادہ تاریخ	زیادہ سے زیادہ دن
۱	یکم جنوری	۳۰ ستمبر	۲۷۳	۱۰ اکتوبر	۳۰۰
۲	یکم فروری	۳۱ اکتوبر	۲۷۲	۷۔ نومبر	〃
۳	یکم مارچ	۳۰۔ نومبر	۲۷۵	۵۔ دسمبر	〃
۴	یکم اپریل	۳۱۔ دسمبر	۲۷۵	۵ جنوری	〃
۵	یکم مئی	۳۱ جنوری	۲۷۶	۴۔ فروری	〃
۶	یکم جون	۲۸ فروری	۲۷۳	۷۔ مارچ	〃
۷	یکم جولائی	۳۱ مارچ	۲۷۴	۷۔ اپریل	〃
۸	یکم اگست	۳۰۔ اپریل	۲۷۳	۷۔ مئی	〃
۹	یکم ستمبر	۳۱۔ مئی	۲۷۳	۷۔ جون	〃
۱۰	یکم اکتوبر	۳۰ جون	۲۷۳	۷۔ جولائی	〃
۱۱	یکم نومبر	۳۱۔ جولائی	۲۷۳	۷۔ اگست	〃
۱۲	یکم دسمبر	۳۱ اگست	۲۷۳	۷ ستمبر	〃

نوٹ اس نقشہ میں دو خانے ہیں۔ ایک شمسی یعنی انگریزی ماہ اور دوسرے قمری یعنی اسلامی ماہ کے بنے ہوئے ہیں۔ فرض کرو۔ کہ اگر کسی عورت کو یکم جنوری کو خون حیض بند ہوا۔ تو ۳۰ ستمبر جس کے ۹ ماہ انگریزی ہوتے ہیں۔ پیدائش ہوگی۔ اگر اس تاریخ کو وضع حمل نہ ہوا۔ تو زیادہ سے زیادہ ۳۰۰ اکتوبر جس کے ۱۰ ماہ قمری ہوتے ہیں۔ پیدائش ہوگی۔

حفظان صحت حوامل

فغاں میں آہ میں فریاد میں شیون میں نالے میں
سناؤں درد دل طاقت اگر ہو سننے والے میں

سبحان اللہ کیا شان کبریائی ہے۔ جہاں یورپ وامریکہ وغیرہ ممالک روز بروز ترقی وتہذیب کے میدان میں رفتار کا پاؤں آگے بڑھا رہے ہیں۔ ہمارا ہندوستان لنگڑے پاؤں چاہ ذلالت میں۔ جہالت کی خماری سے خوب گہرے خراٹے لگا رہا ہے افسوس ہے خدا جانے اسے مرض سبات کی گہری نیند سے کب بیداری حاصل ہوگی۔ مگر بقول شاعر ؎

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

ادھر دیکھئے کہ عورتیں فن طب میں کیسی کیسی ڈگریاں حاصل کرکے طبی دنیا کو حیرت میں ڈال رہی ہیں۔ لیکن علم طبابت تو بجائے خود یہاں اتنی تعلیم بھی نہیں دی جاتی کہ اپنے تئیں ایام حمل ایام ولادت وزچگی وغیرہ وغیرہ میں کون کون سی باتوں سے محفوظ رکھنا چاہئے اور کون کون سے قواعد حفظان صحت پر عمل کرکے آئندہ پود نسل کو خود پیدا کردہ مصائب سے بچا سکیں بلکہ یہاں تو ایسی نازک حالتوں میں بیمار کو بھی دیو بھوت وغیرہ کی خلل خیال کرکے [illegible] سیانوں سے جھاڑ پھونک کے ذریعہ مریضہ کا ناک میں دم کرتے ہیں۔ اگر علاج کے واسطے کہا جائے تو کہتے ہیں کہ بھلا عورتوں کا علاج

پرتاثیر خطیب

ہماری منبر کے اردو خطیب کے خطبے سنو جو ہفتہ وار دین دنیا کی بھلائی کے پرتاثیر وعظ سناتا ہے۔ اردو زبان اس کے زلالے بیان پر جھومتی ہے کھوٹے ہوئے ہاتھ جوڑ کر اس خضر کے سامنے ہاتھ باندھے چلے آتے ہیں۔ دہلی کے مشہور ودلیش پریس سے اٹھویں دن نکلتا ہے۔ اخبار کا اخبار ہادی کا ہادی۔ ڈھائی روپے سال بھر کا نذرانہ

محمد عبد الواحدی پرپرائٹر اخبار خطیب دہلی

علیم کسطرح کر سکتے ہیں۔ لے جہالت تیرا روسیاہ خدا جانے تیری ظلمت کی باد مخالف نے اس چمنستان عالم کے کتنے لاکھوں نو شگفتہ ہونے والے غنچوں کو مضمحل کرکے ملک الموت کے حوالہ کیا ہے اور ابھی کرتا ہے لے علم و تہذیب کی باد بہاری اب ہمارے معصوموں کی نازک حالت پر رحم کر یورپ اور امریکہ نے اب تیرے خوشگوار جھونکوں سے خوب بوقلمون ہوکر تمام عالم کو معطر کر رکھا ہے اب اس پرانے وطن ہندوستان کی طرف توجہ کر اور دیکھ کہ جس چمن کو تونے آباد کرکے تمام اوصاف حمیدہ کی خوشگوار روشنی کے نور سے منور کیا تھا اور جسے تمام عالم کا برزود لفظ ہندوستان جنت نشان کے نام سے معنون کرکے اس کی خواہش میں مستغرق تھا اب اس کی کیا حالت ہے جلد آ اور اس مرجھائے ہوئے چمن میں از سر نو تازگی بخش تاکہ ان کو معلوم ہو جائے کہ ہمارے اسلاف کس وجہ سے تمام جہان کی آنکھوں میں کحل البصر بنے ہوئے تھے مردوں کو چھوڑ خود بڑی عورتیں فن طب میں ایسی ماہر تھیں جن کے نام تاہی اب تک صفحہ ہستی پر آفتاب کی طرح تاباں و درخشاں ہیں اور جن کی مثال دیوی سیتا سے لے سکتے ہیں کیونکہ یہ دیوی اپنے فن میں اس قدر کامل تھیں کہ انہی کے نام پر بیماری نامزد ہو رہی ہے اس کے علاوہ قاہرہ میں عورتوں کے لیے دختر ملوک سلطان ملک طاہر نے ایک کالج اناث یعنی عورتوں کی تعلیم کے لیے ۶۶۳ھ میں قائم کیا تھا۔ جہاں عورتیں تعلیم پاتی تھیں۔ طب سیکھتی تھیں قانون پڑھتیں اور صنائع و بدائع پر لیکچر دیتی تھیں۔ مگر اسی شوم بخت ہندوستان میں جیسے کہ حکیموں نے شریف اور ضروری شاخ طب یعنی جراحی کو کریہہ خیال کرکے اپنی سستی اور کاہلی سے جاہلوں اور ناتجربہ کاروں کے حوالہ کرکے بدنام کیا ہے۔ اسی طرح فن قابلہ کی نہایت اور ضروری ولادت کی تعلیم و کام کو حقارت کی نگاہ سے رذیل عورتوں کے سپرد کیا ہے جنہیں نہیں معلوم کہ رحم کا منہ کس طرف ہے۔ حالانکہ یہ ایک ایسا اہم اور مشکل کام ہے کہ جس میں ذرا سی غلطی سرزد ہونے پر زچہ بچہ دونوں کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ بالآخر میرے مذکورہ بالا مختصر نوٹ سے یہ مطلب ہے کہ عورتوں کو کچھ نہ کچھ اس فن کی ضروری تعلیم دیجائے تاکہ وہ ایام حمل و زچگی اور رضاعت میں قواعد حفظان صحت پر عمل کرکے اپنے تئیں خود پیدا کردہ مصائب سے محفوظ رکھیں۔ اور دیوہوت کے توہمات میں پڑکر آئندہ آپ اور بچے کو ہنگ اجل کے حوالہ نہ کریں۔

باقی آئندہ

حکیم عطاء الحق از چک ۳ نمبر ۸۸ بانوالہ
ضلع لائل پور

سل

(گذشتہ سے پیوستہ)

علامات مرض

ایسے مریض کو کھانسی ضرور ہوتی ہے مگر ابتدا میں صبح اور شام خشک کھانسی اٹھتی ہے اور جسقدر مرض بڑھتا جائے اسیقدر کھانسی میں بھی زیادتی ہوتی جاتی ہے اور بلغم لیس دار سفیدی مائل یا کسیقدر خون ملا ہوا خارج ہونے لگتا ہے بدن کے چھونے سے نبض ہمیشہ گرم معلوم ہوتا ہے خفیف حرارت ہر وقت قائم رہتی ہے ہتھیلی تلوے جلتے ہیں آنکھ وغیرہ آگ سی لگتی ہے سینہ میں خفیف خفیف درد معلوم ہوتا ہے نبض میں سرعت اور تواتر پایا جاتا ہے۔ مریض رفتہ رفتہ کمزور ہوتا جاتا ہے اور گوشت و چربی کم ہونے سے لاغری ہویدا ہونے لگتی ہے اور آخر میں سوائے ہڈیوں کے ڈھانچے اور پوست کے کچھ باقی نہیں رہتا اور جب پھیپھڑے کے زخم میں پیپ بننے لگتی ہے تو اسوقت میں سردی سے بخار دن رات دورہ بجز رہتا ہے جب سردی کم ہوجاتی ہے تو بدن گرم ہوجاتا ہے اور چہرہ پر سرخی معلوم ہوتی ہے یعنی (تمتماہٹ) اب اسوقت کھانسی میں بہت شدت ہوجاتی ہے اور بلغم میں پیپ آنے لگتی ہے دوران میں دو ایک مرتبہ اور خصوصاً صبح کو سر اور منہ اور سینہ وغیرہ پر پسینہ آتا ہے اور نبض ۱۰۰ سے ۱۱۰ درجہ تک سریع ہوجاتی ہے۔ ہوست کی وجہ سے نیند بالکل جاتی رہتی ہے کمزوری اور لاغری بجد بڑھ جاتی ہے۔ پاؤں متورم ہوجاتے ہیں اور بعض کو دست بھی آنے لگتے ہیں چنانچہ میں دستوت پائی جاتی ہے حتیٰ کہ مریض آہ ہی حالت اور تکلیفوں میں راہی ملک بقا ہوجاتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ ایسے مریضوں کی جان بہت آسانی سے اور باتیں کرتے کرتے نکل جاتی ہے۔ کمزوری کی وجہ سے جانکنی کی تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی مگر دوران مرض میں جو جو تکلیفات بیمار کو جھیلنی پڑتی ہیں وہ بھی جانکنی سے کسی طرح کم نہیں ہوتیں

اللہم احفظنا من کل بلاء و داء

سل ایک سے دوسرے کو کیونکر پہنچتی ہے

جس شخص کو یہ بیماری ہوتی ہے اس کو کھانسی ضرور ہوتی ہے اور جہاں وہ تھوکتا ہے اس جگہ کی ہوا اس تھوک کی کیفیت سے متکیف ہوجاتی ہے اور جو اس کے قریب ہوتا ہے بذریعہ تنفس کے اس شخص کے پھیپھڑے میں پہنچکر سل کا موجب بنتی ہے۔

باقی آئندہ

ہدایۃ الحمیات

ـسوقت حمی یوم ٹوٹے اور پسینہ نہ آوے یا پسینہ آوے۔ مگر اثر تپ کا بدن اور رگوں
ـں باقی رہے اور مدت انحطاط تپ کی دراز ہو اور بمشکل تپ ٹوٹے اور صداع زائل نہ ہو یا
ـہے کہ حمی دوسری جنس کیطرف منتقل ہو گیا۔ پس اگر شرائین گرم ہوں اور ہلکی حرارت تمام
ـدن میں پائی جائے اور بعد غذا کھانے کے حرارت تپ کی زیادہ ظاہر ہو۔ نبض مستوی
ـور بانتظام ہو۔ لیکن طرف صغر اور صلابت کی مائل ہو۔ آثار انتقال حمی کیطرف دق
ـکے ہیں۔ اور اگر آنکھیں سرخ اور عروق ممتلی اور برخاستہ ہوں اور رخسار افروختہ
ـور نبض عظیم ہو۔ آثار نقل حمی کیطرف سونوخس کے ہیں۔ اور اگر نبض مختلف اور صغیر
ـہو۔ اور طبیعت میں گرانی وحشت اور تردد پایا جائے تو آثار نقل حمی کیطرف غبّی کے
ـہیں۔

انتباہ حمی غبّی میں دن نوبت کے اگر نوبت راست آئی۔ کوئی استفراغ
نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ حرکت مادہ زیادہ ہو کر مضر پہنچاوے گی۔ اور اگر استفراغ کیضرورت
ہو۔ تو نوبت گذر جانے کے بعد استفراغ کریں۔
اگر تپ لازم ہو۔ تو جسوقت کم ہو جاوے استفراغ کریں۔ اگر قوت قوی ہو ایک بار
میں استفراغ کریں۔ اگر ضعیف ہو اشربہ بارد سے اول قوت اور مزاج کو اعتدال پر
لائیں۔ تب اخراج مادہ کریں۔ اور اگر بہت ضعیف ہو۔ تو بدفعات اخراج کریں۔ لیکن فصد
میں انتظار نضج کا نہ کریں۔ جیساکہ دیگر اخلاط میں ضروری ہے۔ لیکن اگر جانیں کہ اور خلط حرکت
میں آئے گی اور ابتدا مرض کی ہو۔ اور قوت باقی ہو۔ استفراغ کریں۔ اگرچہ اخلاط خام ہوں
۔ اور وقت انتہا کے کسی خلط کو حرکت نہیں دینا چاہیئے۔ جب تک نضج ظاہر نہ ہو۔ بلکہ اکثر
ایسا ہوتا ہے کہ طبیعت نے نضج تام کیا۔ اور خلط کو دفعہ کرنا شروع کیا۔ پس ایسی صورت
میں طبیعت پر چھوڑ دینا چاہیئے۔ تاکہ وہ خود اصلاح کرے۔ اور اگر طبیعت کے فعل میں قصور
دیکھیں۔ تو اشیاء لطیف سے مدد دیں۔ پھر بھی اگر طبیعت دفعہ نہ کرے تو استفراغ
کریں۔

فائدہ اگر مریض کثیر الخلط اور لحیم ہو۔ استفراغ کریں۔ اور اگر خشک اور لاغر ہو۔ تعدیل
مزاج کیطرف مشغول ہوں۔ اور اگر بدن میں مادہ کثیر ہو اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل
ہوتا ہے۔ اور مریض بے قرار ہو۔ اور خوف اس امر کا ہو۔ کہ کثرت خلط قوت کو مہلت
نضج کی نہ دے گی۔ یا خوف سرسام ہو۔ یا اس امر کا خوف ہو کہ کسی عضو میں ورم پیدا ہو جائے گا۔ اگرچہ
آثار نضج مادہ کے ظاہر نہ ہوں تاہم استفراغ کریں۔ اگر میل مادہ کا معدہ کیطرف ہوتے کرائیں
اگر امعا کی جانب ہو مسہل دیں۔ اگر مادہ رقیق ہو۔ مدرات استعمال کرائیں۔ اگر مقعر کبد میں
ہو۔ اسہال سے خارج کریں۔ اگر امعاء زیریں میں حقنہ اور شافہ سے اخراج مادہ کریں۔

فائدہ اگر حمی حادہ میں رقت بول نقل سر صداع شدید تغیر دہشت سے ظاہر
ہو۔ آثار پیدا ہونے سرسام کے ہیں۔ اگر جوہر دماغ متورم ہو۔ مریض چوتھے دن مر جائیگا
اور اگر بچ گیا۔ تو اچھا ہونے کی امید ہے۔

انتباہ حمی غبّی میں اگر مادہ گرم رقیق ہو۔ یا غلیظ ہو۔ لیکن نضج پا گیا ہو
اور بدن پر گوشت اور حرارت غریزی قوی اور قوت احشا کی سلامت ہو۔ اور
مریض سرد پانی کا عادی ہو۔ ایسی حالت میں سرد پانی مضر نہیں۔ بلکہ نفع دے گا
اور اگر مادہ خام وغلیظ ہو۔ اور معدہ اور جگر میں ضعف ہو۔ یا اندرونی اعضاء
میں ورم ہو۔ یا کسی عضو میں درد ہو۔ یا حرارت غریزی ضعیف یا مریض لاغر ہو
سرد پانی سے قطعی پرہیز چاہیئے۔ اور حمی غبّی میں وقت نوبت اور غلبے کے غذا
بالکل نہ دیویں۔ بلکہ اگر مریض زیادہ کھانیوالا ہے۔ یا مرض حاد ہے یا جلکی قوت
ضعیف ہو گئی ہے۔ تو بقدر ضرورت ایک بار دن رات میں غذا دینا چاہیئے۔ لیکن
اگر وقت انحطاط کے بیمار غذا کھانے کا عادی ہے۔ تو غذا دینا اچھا ہے۔ اور اگر
نوبت تپ بے نظام ہو۔ تو غذا مریض کی عادت کے وقت دیں۔ یا جبکہ وہ خواہش کرے
موسم گرما میں ٹھنڈے وقت دیں اور موسم سرما میں دوپہر کو۔ اور اگر مریض عجب پیاسا ہو
ہو۔ غذا سے نہ روکیں۔ لیکن کم مقدار میں۔ اور تھوڑی تھوڑی کرکے دیں۔ اگر معدہ
ممتلی ہو۔ فضول غذائی سے یا امعاء میں ثقل باقی ہو۔ جب تک خارج نہ ہو غذا نہ
دیں

باقی آئندہ

حکیم سید محبوب علی صاحب رضوی شاہ آبادی

التحقیق والتصحیح

تمہید

جسطرح آج کل پرانے حکیموں۔ قدیمی طبیبوں کے مطبوں میں حضرت حکیم محمد اعظم
خاں مخاطب بناظم جہاں کے اکسیری قرابادین اعظم زیر مطب رہا کرتی ہے۔ اسیطرح
پچھلی قرابادینوں میں سے پہلے کسی کے مطب میں اگر قرابادین قادری رہا کرتی تھی
تو کسیکے زیر نظر مجربات مقبولی۔ کوئی قرابادین ذکائی دیکھا کرتا تھا۔ تو کوئی علاج
الامراض۔

اسی لیے اگر خاندانی حکما قدیمی اطبا کی اسوقت لائبریری کا معائنہ ہو کتبخانے
ملاحظہ ہوں۔ تو کم سے کم ایک ایک نسخہ قرابادین قادری علاج الامراض وغیرہ کا
دستی وقلمی تو ضرور ہی برآمد ہوگا۔ چھاپہ جاری ہونے کے بعد سے چھپی ہوئی
بھی اگر ان ہی کتابوں کی ایک ایک جلد اور مل آئی وہ مزید برآں ہے
چنانچہ اسوقت میرے ہاں قرابادین قادری کا نسخہ وہ نسخہ ہے جس کو
جناب جد کلاں حکیم مرزا غلام الدین مرحوم ومغفور نے خاص اصل مصنف کی

دستخطی نسخے سے نقل فرمایا۔ اور محشی کیا۔ دوسری جلد مطبوعہ ہے۔ وہ بھی قدیم مطبع کی محشی۔ غرضکہ علاج الامراض کی ایک دستی جلد وہ جلد ہے جس کو غفران مآب حضرت چودھری حافظ حکیم مرزا غلام بہاء الدین نے نقل کی دوسری جلد مطبوعہ ہے وہ مطبع نول کشوری۔ چونکہ یہ علاج الامراض مطبوعہ حاشیوں سے معرا تھی اس لئے اس نسخہ کو برادر معظم جی مکرم حافظ حکیم محمد اسمعیل فرخ آنجہانی نے محشی فرمایا۔ یعنی اول تو زمانہ قیام و تعلیم مطب دہلی خاص حضرت حکیم محمد عبدالمجید خانصاحب حاذق الملک بہادر اول مرحوم و مغفور کی قدیمی قلمی نسخہ علاج الامراض سے اس کی تنبیہات اسپر چڑھائی۔

دوسرے جس موقعہ پر میں دہلی سے نسخہ علاج الامراض قلمی جناب حکیم محمد نصراللہ خانصاحب والا سے مستعار لایا تھا۔ اس کے حاشیوں پر جو مفید نوٹ تھے یا خاص الخاص مجربات انہیں کی معقولہ وہ سب کی سب اس پر اپنے اپنے موقعہ سے ثبت کئے۔ جو بحمد اللہ اس وقت میرے لئے ما بالاستفادہ ہے

غرض یہ تو مناسب موقعہ۔ ضرورت محل۔ کے باعث چند تمہیدی سطریں پیش کر لکھی گئیں۔ اب میں اصلی مدعا عرض کرتا ہوں۔ وہ کیا۔ یہ کہ علاج الامراض کی مقالہ شانزدہم کے مرکبات خاصہ دوالمسک میں بذیل ادویہ قوت باہ کے لئے یہ ایک نسخہ لکھا ہے۔

دوائے دیگر۔ بجہت قوت باہ مجربہ۔

زعفران۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ قرنفل۔ الائچی کلاں از ہر یک پنج درم افیون دو دانگ و نیم دری۔ مرگنگ شش درم ریگ ماہی وغیرہ رطل ادویہ را سوائے مرگنگ کوفتہ بیختہ جوزہا را میانش خالی نمایند۔ پس ادویہ را معہ مرگنگ در آن جوز کہ از میان جوزہا برآمدہ است بجا کردہ و سوراخ جوزہا بخمیر گندم کنند و جوزہا را جدا جدا در خمیر آرد پیچیدہ گرفتہ درمیان خاکستر گرم کہ از تنور برآمدہ باشد تا سہ گھڑی نگاہدارند کہ بریان شود بعد از بریان شدن از خاکستر برآوردہ و خمیر کہ و سیدہا را از بالائے آن دور کنند دو ہر شب نصف جوز یا کم را بخورند

ازانجا کہ اس نسخہ کی دوائیوں میں مرگنگ نامی بھی ایک دوا شامل تھی اس لئے حضرت فاضل الدہلوی حکیم محمد شریف خاں خلد مکانی نے اس موقعہ کی تنبیہ میں یہ زیب رقم فرمایا تھا جس کی نقل میرے ہاں کے علاج الامراض مذکورہ کے حاشیہ پر ہو رہی ہے کہ

مرگنگ در اصطلاح ہندیاں طلا کشتہ است برائے تقویت باہ و دفع ضعف و بعضی از اقسام حمیات مجرب راقم

اور اسی حاشیہ کے اختتام پر اس کی نقل کرنیوالا برادر معظم واجی مکرم نے لکھا تھا کہ

"طلا مرگنگ را بعرف عام مرگانگ گویند"

پر اس پر نہایت منصفانہ نتیجہ سے یہ بات نکلی کہ مرگنگ ہندی الاصل جسکو مرگانگ بھی کہتے ہیں کیا ہے۔ کشتہ طلا جو تقویت باہ میں کام آتا ہے سارے علم میں ہے جسکو حضرت فاضل موصوف نے اپنے تجربہ کی رو سے اقسام حمیات میں بھی مجرب پایا۔

گر مجھے یہاں یہ التماس کرنا ہے کہ مرگنگ۔ دوائی مذکور بالضرور ہندی الاصل ہے بیشک و شبہ مقوی باہ ہے۔ ضعف بھی رفع کرتی ہے۔ نیز یہ تجربہ جو تمام کیا گیا کہ اقسام حمیات میں بھی مجرب ہے بجا و درست لیکن اول تو یہ مرگنگ الف کی تحتیت کے ساتھ نہیں ہے باضافہ الف مرگانگ ہے۔ دوسرے اسکا آخری حرف گاف فارسی نہیں ہے کاف عربی ہے کیونکہ سنسکرت میں مرگ۔ ہرن مشہور جانور کا نام ہے اور انک۔ نشان کو کہتے ہیں۔ لہذا مرگانک ہوا جو چندرمان کا نام ہے۔

اسمیں یہاں اسموقعہ پر یہ ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ تشریح مذکورہ کی بموجب مرگانک ہی صحیح سہی مگر جب مرگانک۔ چندرمان کا نام ہے تو اس دوا کا یہ نام کیوں رکھا گیا اسکا جواب آگے چلکر اس مضمون میں خود ہی ملجاویگا۔

التماس بالا ملاحظہ کر لیا گیا۔ معروضہ ذیل اور ملاحظہ ہو۔

حاشیہ مذکورۃ الصدر میں مرگانک کی تعریف کی گئی ہے کہ کشتہ طلا ہے لیکن عرض کرتا ہوں کہ تحقیقاً مرگانک کشتہ طلا کا نام نہیں ہے بلکہ یہ تو فی نفسہ ہندی میں ایک ایسی دوائی مرکب کا نام ہے جسکو سونے کیساتھ پھونک لیا جاتا ہے۔ قریب قریب کہنا سونے سے رنگ ہونے کی بدولت اگر جاننا اسکو کشتہ طلا کہہ لو تو اور بات ہے۔

اس مرکب کے مختلف نسخے ہیں اور نام بھی مختلف کسی صورت میں اسکو راج مرگانک کہتے ہیں تو کسی شکل میں راج راجیشر مرگانک کسی حالت میں سامر گانک بولتے ہیں تو کسی ترکیب میں مسک مرگانک وغیرہ۔

لکھا ہے کہ جب راج یکشما روگ یعنی سل کی بیماری سے اشونی کمار نامی دو بیدوں کی مشہور جوڑی نے اس مرکب دوا کے استعمال کی بدولت چندرمان کی خلاصی کرائی تو اسوقت سے اس مرکب کا مرگانک نام پڑا کیونکہ سنسکرت میں مرگانک کو چندرمان ہی کہتے ہیں۔

یہیں سے اوس سوال کا بھی جواب نکل آیا جسکا اظہار اوپر کیا گیا تھا۔

ہندوستان کے خوب شہر دہلی۔ جے پور۔ وغیرہ وغیرہ مقامات میں عموماً و خصوصاً جس سونے والے مرگانک کو تیار کرکے برتا جاتا ہے یا خاص ہمارے راج اور کے بید صاحبان جس سونے والے مرگانک کو زیادہ تر بناکر استعمال میں لاتے ہیں اوس کی ترکیب یہ ہے۔

سونا ایک تولہ۔ موتی دو تولہ۔ گندھک دو تولہ کو کانجی کے پانی میں دو تین روز تک کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ خشک ہونے پر پیالی گلی میں برابر برابر رکھ۔ گل حکمت کرکے سکھالیں جب سوکھ جائے تب ایک ہانڈی میں گلی ہوئی نمک سا نمبر میں رکھ کر چولہے پر چڑھا کر دو دن دو رات دو پہر تک لکڑی کی یکساں برابر آگ دیتے ہیں۔ جب وقت میعاد پوری ہو جائے اور

وقت آگ بند کر کے ہانڈی ٹھنڈی کر لیں اور مرگانگ تیار شدہ کو اس میں سے نکال لیں۔
کشتہ کی شناخت طلائی خاص برآمد ہوگا۔
ضرورت کے وقت دو چاول سے ایک رتی تک ان پان میں بدرقہ مناسب کے
ہمراہ کام میں لائیں۔
ان طلائی مرکبات کے علاوہ یعنی راج مرگانگ۔ مہاراج مرگانگ وغیرہ کے علاوہ
ایک سادہ مرکب بھی بنایا جاتا ہے
چونکہ یہ مرکب نقلی تیار شدہ اصلی طلائی مرگانگ کے ہم رنگ ہوتا ہے اسلئے بعض نے اسکا نام
بھی مرگانگ ہی رکھ دیا۔ اور اصلی کی جگہ اس نقلی سے تمتع حاصل کرنے لگے
یہ نقلی دار مرکب طلائی رنگ کا بھی ہوتا ہے اور سونے کے علاوہ سستی بھی ہے پس یہ بیچنے والے
کمانے کیلئے بھی دیا جاتا ہے اسلئے پڑھے لکھے بید صاحبوں نے اسکا نام بیٹھو بریان کا پال
بند صنے والا نام بھی مقرر کر دیا۔
اصلی مرگانگ میں طریق مختلف الترکیب وغیرہ ہے اسی طرح یہ مرکب بھی مختلف الاجزاء مختلف
الاوزان مختلف الترکیب ہے۔ مگر میں اول اسکو اس شکل و صورت سے نقل کرتا ہوں
جسکو میرے حضرت جد کلاں مرحوم و مغفور نے نورخ الامراض میں لکھا اور دیگر یہاں چند
۱۔ تیاری کی بحث۔
بگیرند سیماب، گوگرد، سفیدہ، نوشادر، قلعی جملہ مساوی الوزن خوب باہم بسایند کہ ذرات ...
گردد بعدہ شیشہ را گل حکمت نمودہ دران پر کنند بہ نحویکہ نصف شیشہ خالی ماند۔ بعدہ انگشت
روشن کردہ شیشہ مسطور بران نہند و دہن شیشہ وا دارند و دود بر آمدن و بند ماند چوب وغیرہ
نگہدارید باشد کہ دہن شیشہ بند نشود چون دود وقت گردد فرود آرند وچون سرد شود برون آرند
شربت نمایت تا کہ کشتہ و اگر خواہند کہ کتب نمایند برنگ طلا نماید
اب ملک میں وہ ترکیب بھی لکھتا ہوں کہ جو حکیم محمد نور شریف خان صاحب افغانی کی جانب سے وطیش
اپلاکی میں کشتہ مرکب کے نام سے حسب ہدایت کے واسطے لکھنے کے لیے چھپی تھی۔
قلعی ۱ تولہ، سیماب ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، سہاگہ ۱ تولہ ان میں سے پہلے
قلعی پگھلا کر پھر پارہ ڈال کر کھرل کریں جب ایک جان ہو جائے اس وقت ہرتال اور باقی اجزاء بھی شامل
کر کے کھرل کریں۔ خاک سیاہ غبار مانند ہونے پر گیکوار کے عرق میں چار پہر کھرل کیا جائے
جس وقت خشک ہو جائے معمولی شیشے گل حکمت شدہ میں پر کر کے آگ کے انگاروں میں رکھ دیا جائے
اور برابر دہن کشا و شیشہ مذکور سیخ آہنی سے جنبش دے کر دھواں نکلنے دیں جب
دھواں نکلنا بند ہو جائے تب شیشے مجوزہ دوا کے دہن کشا دو پر ایک ٹھیکری رکھ کر
دیکھیں اگر سفید رنگ ہو سرد کر کے دوا شیشے سے نکال لیں۔ سنہری رنگ کی برآمد ہوگی۔
اسکے علاوہ بذیل کی ترکیب بھی وطیش اپلاکی میں میری نظر سے گزری جو بہت ہی
صاف لکھی ہے سوائے اسکے کہ سیخ آہنی وغیرہ سے حرکت دینے کی اجازت تمام ...
پارہ ۱ تولہ۔ قلعی انگریزی۔ قلعی کو پگھلا کر پارہ اسمیں ڈال دیں اور کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ پھر اسمیں
نمک ... پانی آدھ پاؤ ڈال کر نصف گھنٹہ کھرل کر کے پانی گرا دیں۔ اور پھر ... پانی
ڈالیں پھر نچوڑ کر دوبارہ کریں پھر اسکو خشک کر کے اسمیں نوشادر ایک تولہ ملا کر کھرل کریں پھر گندھک
آملہ سار ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ جب سیاہ ہو جاوے تب آتشی شیشے میں ڈال کر تین سیر
گوبروں کے درمیان اس شیشی کو رکھ دیں اور گوبروں کو سلگا دیں۔ سرد ہونے پر شیشی کو توڑ کر
سنہری رنگ کا کشتہ بنام مرگانگ نکال لیں۔ فقط

(محمد شریف مسیح دہلوی)

کھانے پینے کے عام اصول

۱۔ ہمیشہ ایسی چیزیں کھانے کی کوشش کرو۔ جو تم کو دل سے مرغوب ہوں
۲۔ کھانا اچھی طرح پکا ہوا کھانا چاہئے۔ جو خام رہجاتا ہے وہ مختلف قسم کی بیماریاں
پیدا کرتا ہے۔
۳۔ معینہ اوقات پر کھانا کھاؤ۔ اور مناسب مقدار میں کھاؤ ورنہ تکلیف اٹھاؤ گے
۴۔ کھانا روزمرہ ادل بدل کرتے رہو۔ ایک قسم کے کھانے کا عادی ہو جانا صحت
کو خطرے میں ڈالتا ہے۔
۵۔ ہرگز ایسی چیز استعمال نہ کرو۔ جو تمہارے مزاج کے مخالف ہو۔ اگرچہ
مزے میں خوش ذائقہ ہو۔
۶۔ زندگی کی غرض محض کھانا نہ تصور کرو۔ بلکہ اس لیے کھاؤ اور اتنا کھاؤ کہ زندگی کے
چند مستعار دن پورے ہو جائیں
۷۔ کھانا کھاتے ہی جماع کرنے سے پرہیز کرو۔ اس سے اچانک موت کا اندیشہ ہے
۸۔ کھانا کھاتے ہی حمام بھی نہ کرو۔ کہ اس سے بدن میں سدے پڑنے کا خوف ہے
۹۔ تمام تیز چرپری چیزیں۔ جیسے سرکہ۔ لونگ۔ قہوہ۔ چٹنیاں۔ اچار۔ چاول وغیرہ
ہاضمہ کو غیر طبعی طور پر کچھ نہ کچھ مدد پہنچاتے ہیں۔ مگر ہمارے ہندوستانی بھائی ان چیزوں
کو اس مقدار میں استعمال کرتے ہیں کہ بجائے اس عارضی فائدہ حاصل کرنے کے
ہمیشہ کے لیے اپنی قوت ہاضمہ کو کھو بیٹھتے ہیں
۱۰۔ کھانا کھا کر چند منٹ چہل قدمی کرنی چاہئے تاکہ غذا قعر معدہ میں آسانی سے پہنچ
جائے۔
۱۱۔ بعد کھانا کھانے کے فوراً پانی استعمال نہ کرو۔ کہ اس سے غذا کچی رہنے کا خوف ہے
۱۲۔ کھانا کھانے وقت ہنستا بولنا اپنے اہل و عیال یا دوستوں سے جو دسترخوان
پر ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے ہوں۔ تفریح طبع و دلچسپ باتیں کرتے جانا قوت ہاضمہ
کو بڑھاتا۔ اور کھانا خوب کھلاتا ہے۔
بوجہ عدم گنجائش اس کے متعلق اور کچھ نہیں لکھ سکتے۔ اگر یاد رہا تو انشاء اللہ
تعالیٰ آئندہ پھر کسی موقعہ پر واضح طور پر کھانے پینے کے اصولوں کو اپنے ناظرین کی
دلچسپی کی خاطر ان کی خدمت میں پیش کرینگے

قلمی بیاض کے نسخے

سفوف

برائے کثرت ودی ازار عام و فروج زنان و از برائے سیلان منی و مذی امبار مجرب تالیف اطبا ہند

گل انبہ گل نوفل۔ گل پستہ دگر یافتہ نشود عوض آن پوست بیرون پستہ صمغ ڈھاک ہر ایک ۳ ماشہ۔ شکر سپید ایک تولہ پستور۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ایک تولہ تک گائے کے دودھ کے ساتھ ہر روز نوش کریں۔

نسخہ برای جریان منی

معمولہ نواب علوی خانصاحب مرحوم و مغفور

کہربائے شمعی ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ مروارید ۵ ماشہ میں ملا کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر اول کھائیں اوپر سے تخم بارتنگ ۳ ماشہ دانہ ہیل ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ایک تولہ پانی کے ساتھ پیس کر چھان کر شربت صندل ۲ تولے شیریں کر کے نوش فرمائیں۔ پرہیز ترش اور گرم اشیاء سے

سفوف مبارک

برائے جریان منی مجرب و معمول والد حکیم آغا خانصاحب مرحوم ریحہ سیاہ۔ تخم حلبہ ہر ایک ۲ درم کوکھرو تال مکھانہ اور بہ شیرین ہر ایک ۱۰ درم چیستان ۲۲ درم اسی طرح کوٹ چھان کر شکر سفید بموزن ادویہ اضافہ کر کے سفوف بنائیں خوراک ایک تولہ تک۔

حب مقوی باہ و مسمن بدن

مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز نارجیل۔ مغز گردگان ہر ایک دو دو تولہ شکر سفید آٹھ تولہ سب کو کوٹ کر دو دو تولہ کی بڑی بڑی گولیاں بنائیں۔ وقت حاجت ایک گولی پاؤ سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب مثل کھونے کے دودھ ہو جائے نیم گرم تناول کریں۔

دوا برائے قوت باہ

تخم کرفس کا سفوف کر کے شکر اور گھی کے ساتھ حلوا بنائیں تین روز کھانے سے اس قدر قوت پیدا ہوگی کہ بیان سے باہر ہے۔

سفوف بندک باد

چھال ڈھاک۔ چھال مولسری۔ چھال گولر۔ گوند سینبل۔ موصلہ سینبل۔ مجیٹھ۔ گوند ببول گوند ڈھاک۔ گوند گولر۔ بخرہ بریاں۔ سب بموزن کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں خوراک ۱۰ تولہ روز دودھ یا پانی کے ہمراہ

سفوف جریان مذی و ودی کے لیے

تخم سماب۔ نخلشت۔ گلنار۔ سب برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱۰ ماشہ تک ہمراہ سکنجبین کے دیں۔ بے حد مجرب ہے

حب سیماب

خواص بسیار دارد۔ اہل ہند گفتہ اند کہ اگر کسی ہفت روز ازیں حب بناشتا تناول کند و بالائے آن شوربائے گوشت بز فربہ نیم گرم بخورند و تا بست و یک روز مجامعت نہ نمایند و از لبنیات و حموضات پرہیز کند بلغم را تنقیہ نماید و معدہ را قوت دہد و چندان قوت باہ بخشد کہ از جماع سیری حاصل نہ شود از خط مرزا رحیم قلی منقول کہ این حب بسیاری از امراض را نافع است اجزاء آن

سیماب ۲ مثقال۔ کبریت زرد ۲ مثقال۔ برگ حنا۔ جنبر اشہب۔ ہر ایک نیم مثقال اول سیماب کو کبریت اور برگ حنا کے ساتھ مقتول کریں اور پھر باقی ادویہ اس کے ساتھ ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور مذکورہ بالا ترکیب کے ساتھ استعمال کریں اور نفع مشاہدہ فرمائیں۔

حب بدل جماع

اگر بعد جماع استعمال کریں تو تقویت اصلی پیدا کر دیتی ہے۔ بوزیدان ہندی ۲ درم مصطگی رومی ۲ درم۔ تخم بادنجان ایک درم۔ آخر الذکر دونوں دوائیوں کو خوب باریک پیس کر چھ میں ملا کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ۲ گولی سے چار گولی تک

سفوف سینبل

اگر دو سال تک متواتر استعمال کریں تو ساری عمر جوانی کی قوت برقرار رہے۔ بشرط موانع امر خارجی) درخت سینبل دو سال سے زیادہ کا نہ ہو۔ اس کی جڑ جو انند گاجر کے ہوتی ہے۔ کھود کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے سایہ میں خشک کریں۔ جب خوب خشک ہو جائے کوٹ پیس کر شکر سفید بموزن اس کے ملا کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک مدت ہر روز صباح دودھ کے ساتھ نوش فرمائیں۔ پرہیز ترش اشیاء سے باقی آئندہ

باہتمام مولوی محمد اکرام الحسنی حسینی پریس میں چھپا اور شائع ہوا

استفسار

...میرے ایک دوست کی بیوی جن کی عمر قریب ۲۰ یا ۳۰ سال کی ہوگی ہنوز ...حیض درد اور بے قاعدگی اور کمی سے آتا ہے۔ قبض برابر رہتا ہے۔ مزاج ...یت رہتی ہے۔ گا ہے۔ خفقانی خاصیت یا غشی صورت ہوجاتی ہے۔ کبھی ...م میں درجہ تپ بڑہ جاتی ہے۔ شہوت پہلے دبے کی ہے۔ مرد کے انزال کے ...پانچ بلکہ اس سے بھی زائد دفعہ منزل ہوتی ہیں۔ مگر شہوت کم نہیں ہوتی وقت ...ں میں حدت اور گرمی اور سوزش بھی رہتی ہے۔ اندنوں سفید رطوبت جاری ...ے کمزوری سی ہے۔ لیکن شہوت میں کمی نہیں۔ براہ بندہ نوازی۔ ان سب ...ملحوظ رکھ کر دفع امراض کے لیے اطباے حاذقین خصوصاً جناب حاذق الملک ...فرمائیں۔ اور کوئی آسان نسخہ کم خرچ بذریعہ طبیب آگاہ فرمائیں۔ مرلیضہ غریب ...ں نسخہ اور مجرب ہو۔ پرہیز غذا سے بھی مطلع فرمائیں یہاں نہ کوئی حکیم ہے نہ ...ے کوردہ ہے۔ راقم خریدار نمبر ۲۴۸

۵ معجون برشعشا نہ تو ہندوستانی دواخانہ دہلی کی فہرست میں کہیں لکھی ہے اور ...ستانی دواخانہ لاہور میں ہے۔ اگر ترکیب لکھی جائے۔ تو پھر بنا کر اسوقت استعمال ...سکتا ہے۔ اگر استعمال ہوسکتا ہو۔ تو تحریر کردیویں ورنہ نسخہ تبدیل فرمادیں۔ اور نام بھی تحریر فرمائیں

نمبر ۶ مرض نفخ البطن (پیٹ کا پھولنا) کیواسطے مجہہ کو ایک نسخہ کی تلاش تھی۔ وہ آج کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ مصنف حضرت امام سیوطی صاحب رحمۃ اللہ علیہ میری نظر سے گذرا جو بجنبہ تحریر ہے۔ عروق دردوار۔ عروق ل...لدیں خوردہ۔ عروق صفصاف دجیکاسی اسپ کو پیکر کہائیں اور اس کا پانی استعمال کریں۔ تین روز تک دوا مذکور کی باوجود بسیار کوشش کے مشہور نام نہ معلوم ہوسکا اور نیز یہ بھی نہیں معلوم ہوا۔ کہ عروق صفصاف کیا واقعی جیکاسی کا نام ہے۔ اگر میں اس سے اطلاع پاؤں نہایت مشکور رہوں نیز عروق دریا ...س کیا ہے۔

نمبر ۷ سفید بال صرف سہل جس کی ادویات ہر جگہ مل سکیں نسخہ خضاب کی ضرورت ہے۔ راقم خریدار نمبر ۵۸۰

نمبر ۸ سالہ کے ایک بچے ایک عزیز گھوڑے سے گر پڑے۔ تھوڑی سی چوٹ لگی۔ اور تپ محرقہ ہوگئی۔ پھر تپ محرقہ میں دست اور قے خون جاری ہوگئی ہوگئی علاج وغیرہ کئے گئے قدرے آرام ہوا۔ لیکن چوٹ خوردہ ٹانگ پر ورم ہوگیا جسوقت ورم ہوا۔ تو ڈاکٹر صاحبان سے چیرا دلوایا گیا۔ پیپ بہت نکلی۔ کوئی دو ماہ تک چوٹ خوردہ ٹانگ سے جلتی رہے۔ اب پیپ تو عرصہ سے بند ہے۔ لیکن ٹانگ راست نہیں ہوسکتی مختلف تیل بہت استعمال کرائے گئے اور ڈاکٹر صاحبان کے منشا...

...یس کے برمن کی تیار کردہ

قوت کی گولیاں

...والی دوا یوں میں فاسفورس سنکھیا۔ اور فولاد ملا کر ...ہیں اور اس کو مغز ہڈی۔ رگ۔ گوشت۔ اور خون کو طاقت ...جس قوی کئی میں اس کے استعمال ہی ہوک بڑہتی ہے ...ہضم کی خرابی کو ایک ہی دو دن میں دور کرکے طلعت کو بحال ...ہے اور البیوں نیز اسے چہرہ کی چمک جاتی رہی ہو تو تین ہفتہ ...یاں شکستہ جسم کو توانا بنا دیتی ہیں مگر آپ آزمایش کیا چاہیں ...معاذیں ضعف کا کاٹ اور شریف آدمیوں کا نام و ...ساتھ ہی اس کے اس شتہار کو کاٹ کر بھیجے بے زیادت ...یا جائیگا قیمت ۲ گولیوں کی ایک شیشی مع محصول ڈاک ...شیشی تک ۵ر دوائیاں ہر جگہ ملتی ہیں۔
...ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ
کلکتہ

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی

سنہ ۱۹۱۵ کی

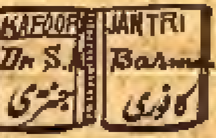

نہایت خوبصورت بنی ہے جسکا چکنا کاغذ خوشخط اور سندر لکھائی ہے اور چھپی بھی صاف ہے یہ جنتری بلاقیمت ...محصول بھیجی جاتی ہے

اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو ایک کارڈ پر متفرق جگہ کے دس شریف اور لکھے پڑھے اشخاص کا نام اور پورا پتہ لکھ بھیجنے سے واپسی ڈاک سے جنتری آپکی خدمت میں روانہ کردیجائیگی

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ
کلکتہ

دوای دق

سینکڑوں بخار کے یاوس مریض اس سے اچھے ہوگئے ہیں بہت سی اس کی تصدیقیں مشہور اطبا کی ہمارے پاس ہیں قیمت ۴۰ خوراک ۲ر

معجون منگی دافع جریان مغلظ مقوی ہے قیمت ۴۰ خوراک ۲ر

حب عنبری مقوی باہ یہ گولیاں عجیب وغریب لذت کا جوہر رکھتی ہیں قیمت ۴۰ عدد ۲ر

دوای جریان دافع جریان ہو دو مگر دو خاص کے لیے بے حد مفید ہے تشفی ہے قیمت ۴۰ خوراک ۲ر

قیمت ۲ر

حکیم فرید احمد عباسی
بہیکم پور ضلع علی گڈہ

کے بموجب ۵ سیر کے کڑے بھی ہاتھ میں ڈلوائے گئے کوئی افاقہ نہ ہوا۔ اب برٹش کے واسطے میں نے اپریشن کی رائے قایم کی ہے اور ڈاکٹر صاحبان کا خیال بھی اپریشن کرنے کا ہے۔ اگر آپ جان سے کوئی صاحب باقاعدہ علاج کرنے پر آمادہ ہوں۔ اور سمجھیں کہ بغیر اپریشن کے دوائیوں سے آرام ہو جائے گا۔ تو بذریعہ طبیب اخبار مطلع فرمائیں۔ خریدار طبیب نمبر ۲۲۳

جوابات

بجواب ۱۹۰۲ دسمبر ۱۹۱۳ء ۶ اٹھرا کے واسطے یہ میرا معمول ہے جو کہ آجتک خلاف نہیں ہوا۔ اگر لڑکے سوکھ کر مرجاتے ہوں یا دو تین ماہ گذرنے نہ پاویں۔ تو فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا کسی قسم کا ڈر لگے۔ اور حمل ساقط ہو جائے یا تیز لگ جائے اور بعد ازاں حمل ساقط ہو جائے۔ غرضیکہ کسی قسم کا مذکورہ کی مثل عارضہ ہو جائے۔ تو اس کو اس ترکیب سے حمل میں لاویں ابریشم سات قسم کا لے کر عورت کے قد کے برابر لیں۔ اور سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے سات گرہیں بند کریں۔ اور نیز کرسایہ میں سکھائی ہوئی ہو۔ اس کو باریک پیس کر ۲ ماشہ کی پڑیا بنالیں۔ چاند کی ... کو اور ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹ تاریخ کو اور ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳ و ۲۵ و ۲۶ کو صبح کے وقت پانی سے کھلوا دیا کریں جب کہ لڑکا۔ لڑکی نہ جنے تب تک یہ دوا جاری رکھیں اور میرے خیال میں اٹھرا دام الصبیان ہی ہے اور یہ تعویذ بھی بہت عمدہ ہے۔ دائیں بازو پر باندھیں

بجواب ۲۰ دسمبر ۱۹۱۳ء۔ آپ اس نسخہ کو استعمال میں لاویں شرح طب یونانی صفحہ ۱۲۸ ضماد دشتی۔ دشتی ۱۰ تولہ۔ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ گوند ۱۰ ماشہ زرد اور ... ماشہ باریک پیس کر سرکہ انگوری میں ضماد بنا کر طحال کے برابر کپڑے پر اس کے اوپر لیپ کر دیں اور طحال کے اوپر چسپاں کر دیں۔ سات روز کے بعد کپڑا جدا ہو جائے گا۔ اگر طحال باقی رہی تو پھر دوبارہ لگا دیں بہت عمدہ ہے۔ جو کہ کئی دفعہ کا آزمودہ ہے۔

محمد عبداللہ نمبر ۲۲۰

۱۹۱۴ء کی بہترین تصنیفات

تصوف صوفیانہ لٹریچر میں جو ممتاز درجہ سوانح عمری حضرت داتا گنج بخش رح کو حاصل ہے۔ وہ اسی سے ظاہر ہے کہ دسمبر کے اوائل میں کتاب شائع ہوئی اور آخر دسمبر تک یعنی صرف ایک ہی مہینے میں نصف سے زیادہ فروخت ہو گئی۔ حضرت داتا گنج بخش کون تھے۔ اسلام کو ان پر کسقدر فخر ہے۔ اسلامی سلطنت اور اسلام کو روحانی طور پر انہوں نے کس مضبوطی سے ہند میں قائم کیا۔ حضرت خواجہ معین الدین اجمیری اور حضرت بابا فرید الدین شکرگنج۔ مولانا جامی اور اسلام کے دیگر بزرگوں کی نظروں میں حضرت داتا صاحب کی کسقدر عزت تھی۔ آج سے نو سال پہلے پنجاب اور افغانستان کی پولٹیکل حالت کیا تھی اور دنیا کے متعلق کس قسم کے خیالات تھے۔ یہ سب باتیں آپ کو داتا گنج بخش کے حالات میں ملیں گی جس کو ہندوؤں نے بھی مسلمانوں کی نسبت کم شوق سے نہیں خریدا۔ حجم ۱۶۸ صفحے۔ کاغذ لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ۔ قیمت دس آنے اور محصولڈاک سمیت بارہ آنے۔ مگر طبیب کے خوش معاملہ خریداروں سے صرف دس آنے لیے جائیں گے

المشتہر

مینیجر رسالہ طریقت بیرون شہرانوالہ دروازہ لاہور

خونی منظر

یورپ کے ہولناک قتال تو آپ روزمرہ اخباروں میں دیکھتے ہونگے۔ لیکن ایشیا کی معرکۃ الآرا لڑائی کا خونی منظر اسی کتاب سے مشاہدہ میں آتا ہے۔ تعریف میں یہی کہدینا کافی ہوگا۔ کہ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب نے اپنے الہلال دربار سے اسد میں ایک خاص نمبر پیدا کر دیا۔ قیمت ...

قابل اعتبار یونانی دوائیں

ہندوستانی دواخانہ کے سرپرست طبیب اعظم حاذق الملک بہادر ہیں

جب ہی ہندوستانی دواخانہ کی شہرت ملک میں پھیلی یہ شکایت کم ہوتی جاتی ہے کہ ہندوستانی دوائیں اعتبار اور بھروسے کے قابل نہیں لیکن ہندوستانی دواخانہ ایک کام ضرور ہے کہ اس نے خالص یونانی اور ویدک دوائیں بنائیں جن کے استعمال کرکے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ ہماری دوائیں اگر ٹھیک طور پر بنائی گئی ہوں۔ تو وہ ولایتی ہی جیسی مفید اور فائدہ رساں ہوتی ہیں۔ اب تک کسی دواخانہ کو یہ عزت حاصل نہیں ہوئی کہ ایسی مستند باکمال شخصیت کو اس کے ساتھ تعلق ہو۔ چونکہ ہندوستانی دواخانہ تجارتی نہیں بلکہ رفاہ عام کی حیثیت رکھتا ہے اور انجمن طبیہ کے ماتحت ہیں اس غرض سے جاری ہے کہ اس کو فروخت اور دیہ سے جو نفع ہو۔ سب کا سب دہلی کے مشہور مردانہ و زنانہ شفاخانہ کی ترقی اور بہتری میں صرف ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اس لیے ہندوستانی دواخانہ کو ہندوستان کا سب سے نام اور طبیب حاذق الملک کی سرپرستی کا فخر حاصل ہوا ہے۔ اگر اب تک آپ کو موقعہ نہیں ملا ہے۔ تو ہندوستانی دواخانہ کی دوائیں منگائیں تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ ہندوستانی دواخانہ کی دوائیں کیا قدر و قیمت رکھتی ہیں۔ لیکن تحریر میں لفظ "ہندوستانی دواخانہ" ضرور لکھیے تاکہ خط اسی دواخانہ کو ملے

مینیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

(باہتمام غلام الواحدی درویش پریس دہلی میں چھپا اور شایع ہوا)